ہندوستانی بینکنگ کا لمحۂ فیصل: چند عکس

شکتی کانت داس، گورنر ریزرو بینک آف انڈیا کا افتتاحی خطاب
امرت مودی اسکول آف مینجمنٹ، احمد آباد یونیورسٹی کی پہلی سالانہ معاشی کانفرنس

امرت مودی اسکول آف مینجمنٹ، احمد آباد یونیورسٹی کی پہلی معاشی کانفرنس کے خطاب کے موقع پر میں آپ کے درمیان خود کو پا کر بہت خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ کانفرنس کی تقریب ''بینکوں کو قومیائے جانے کے 50 برس: ہندوستانی بینکنگ کا لمحۂ فیصل'' عوامی زمرہ کے بینکس (پی ایس بی) کا مکمل پس منظر برائے جائزہ، اس کا 50 سالہ سفر اور ان کے مستقبل کا نظریہ۔ بینکنگ بندوبست نے ملک کی ترقی میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے، خصوصاً حالیہ دہائیوں کے سبب بے نظیر معاشی ترقی ہوئی۔ اگر چہ بینکنگ سسٹم میں خاص طور سے عوامی زمروں کے بینکوں کے پاس عالمی معاشی بحران (جی ایف سی) کے دوران گھماؤ دار یعنی نشیب وفراز کا تجربہ ہے اور اس نے کثیر جہتی مسائل سے آسانی سے نمٹنے کیلئے دم خم دکھایا، اسی کے ساتھ زیادہ بے عمل قرض (این پی ایل)، عالمی اور گھریلو معاشی کساد بازاری، ٹکنالوجی کو اختیار کرنا نئی فن ٹیک کمپنیوں کے مسائل بھی شامل ہیں۔ آج کی میری تقریر بینکنگ زمروں کو درپیش وسیع مسائل پر مرکوز ہوگی اور میں امید کرتا ہوں کہ اس نہج پر ہم لوگ آگے بڑھیں گے۔ غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں اور شہری کوآپریٹو بینکوں کے مسائل پر بھی میں تفصیل سے روشنی ڈالوں گا جو کہ مالیاتی زمرہ کا اہم حصہ ہیں۔

طویل عرصہ سے مستقبل کو دیکھتے ہوئے اگر ماضی کی طرف لوٹیں تو ماضی میں مزید مدد فراہم کرائی گئی تھی۔ محدود مقصد کے ساتھ میں چند لمحہ پہلے پھر واپس ماضی کی طرف جا رہا ہوں ہماری گفتگو اسی سیاق وسباق سے تعلق رکھتی ہے۔

1967 میں زرعی کریڈٹ صرف 2.2 فیصد مجموعی ایڈوانس شیڈولڈ کمرشیل بینک تھا جبکہ اس کے مقابل انڈسٹری میں یہ 64.3 فیصد تھا، ملک کے پانچ شہروں مثلاً احمد آباد، ممبئی، دہلی، کولکاتا اور چنئی نے 1969 میں تقریباً 44 فیصد بینک ڈپازٹ کیا تھا اور 60 فیصد آؤٹ اسٹینڈنگ بینک کریڈٹ کیا۔ اس سربراہی نے بڑے پیمانہ پر سیاسی خیال کو آگے بڑھایا کہ سبھی ہمارے حال پر چھوڑ دیا جائے۔ نجی زمرہ کے بینکوں نے معاشرہ کے تئیں اپنی ذمہ داری کو بہتر طور پر انجام نہیں دیا۔ اس کا حل یہ ہمارے پالیسی سازوں نے اس وقت سوچا تھا کہ بشمول متعدی بینکنگ نظام پر قابو پایا جا سکتا ہے، کے نتیجہ میں آخر کار 14 نجی زمرہ کے بینکوں کو 1969 میں قومیایا گیا، جس کے بعد 1980 میں نجی زمرہ کے مزید چھ بینک قومیائے گئے۔ بینکوں کو قومیائے جانے کے فیصلہ کا اثر جو پڑا اس کی مختصر تاریخ آر بی آئی کی جلد III میں اس طرح کی بیان کی گئی ہے۔ قومیائے جانے کے وقت ملک کے 2700 شہروں میں سے 617 شہروں کے کمرشیل بینکس اس کے دائرہ میں نہیں آئے تھے اور اس سے بھی خراب بات یہ ہے کہ تقریباً 600,000 گاؤں میں مشکل سے 5,000 بینک تھے جن کو پھیلانے کی بہت ضرورت ہے۔۔۔

موجودہ چیلنج اور خارج حرکات کے کردار

3. تاریخی نشیب وفراز کے برخلاف سبھی موجودہ دور میں بینکوں کو درپیش مسائل پر میں گفتگو کرتا ہوں، جن میں بہت سے خارجی حرکات برسوں سے سرگرم ہیں، ہر ایک متعلقین کو اس حقیقت کو تسلیم کرنا چاہئے کہ بینک جائز خطرات کو برداشت کرنے کا کاروبار کرتے ہیں، جس کا مطلب کسی پردہ داری کے بغیر بینک اس ذمہ داری کو برداشت کرتے ہیں، ان میں چند ہی ناکام رہتے ہیں۔ پی ایس بی جو کہ حکومت کے ایجنڈہ کی تشہیر کے طور پر کام کرتا ہے، کم از کم اور کثیر جہتی ہدف کو اس نے حاصل کیا، جی ایف سی (2008) کی ادائیگی مواصل میں اونچی گروتھ کو بڑے پیمانے پر بینک کریڈٹ کے ذریعہ مدد دی گئی، زیادہ تر کو پی ایس بی کے ذریعہ قرضداروں کو بیلنس شیٹ میں خطرات کو کم کیا گیا۔ خاص طور پر بینک کریڈٹ انفراسٹرکچر زمرہ کو بے نظیر شرح میں بڑھائے گئے انفراسٹرکچر زمرہ میں سخت محنت سے متعلق پی ایس بی نے مالیاتی بحران کے دور کے بعد میں بہتر طور پر اس معاملہ کو سلجھایا۔

4. مزید یکہ کہ اونچی نشو ونما کی مدت میں آخری سطح پر انفراسٹرکچر کو پیشگی امداد معاشی سستی کے دوران پیداوار اور ماحولیاتی آلودگی کو بہتر کرنے کا چیلنج بھی پیش نظر تھا، اہم طویل مدتی لینڈنگ اداروں کی یونیورسل بینکوں/این پی ایف سی میں تبدیلی کے عمل کے دوران بھی کمرشیل بینک طویل مدتی قرض کی فراہمی کا بنیادی ذریعہ بن گئے جو کہ انفراسٹرکچر اور کور صنعتوں کو دیئے گئے۔ ان حالات کے فوری نتیجہ کے طور پر ہماری املاک کی تشکیل میں تیزی لائی گئی، مثلاً وہ املاک جن کا بہتر معیار کم کئے غیر عمل املاک (این پی اے) بنایا گیا۔ آخر کار بہت زیادہ دوبارہ وضع کی گئی املاک کی درجہ بندی بطور ''معیار'' کی گئی جس کی وہ این پی اے میں تبدیل ہو گئیں۔

5. بطور دستاویز پی ایس بی میں این پی اے کا اضافہ بہ مقابلہ نجی اور غیر ملکی بینکوں کے زیادہ ہوا۔ پی ایس بی نے شائد میں نے اپنے فرائض کے اضافی سماجی اہداف کو پورا کیا۔ اس نے معیشت کے کچھ مشکل زمرہ مثلاً کانکن، لوہا اور اسٹیل اور انفراسٹرکچر میں اعلیٰ سطحی سرگرمی کا مظاہرہ کیا، اپنی زمروں میں این پی اے کی سطح اس قدر اچھلی کہ مذکورہ بالا سیکٹروں باہری بینکوں سے بہت زیادہ نقصان پہنچا۔ کانکنی اور توانائی کے زمروں کو تو کول بلاک کی منسوخی سے زبردست نقصان پہنچا جبکہ لوہا اور اسٹیل زمروں کو معیشت کے دباؤ کا سامنا جس کو سستے اسٹیل کے انبار کی وجہ سے جھیلنا پڑا۔ ٹیلی مواصلات کے زمرہ کو 24 اسپیکٹرا الاٹمنٹ کی منسوخی سے خلل برداشت کرنا پڑا اور بہتر آئی زمرہ ماحولیاتی کلیئرنس کو حکومتی منظوری میں تاخیر کے سبب نقصان اٹھانا پڑا۔

6. ان مسائل کو شامل کرتے ہوئے قرض سے دستبرداری / معیشت کی شکل خسارہ اور ڈسکام کے پیمنٹ ملانے میں سرکاری خزانہ کو متاثر کیا اور اس کے ساتھ بینکنگ زمرہ کی صحت اور کریڈٹ کلچر بھی متاثر ہوا۔ دلچسپ بات یہ رہی کہ ہندوستانی بینک ایسوسی ایشن نے ڈاٹا کے ذریعہ بتایا کہ 10 ریاستوں نے جو 2017 میں قرض دستبرداری اسکیم چلائی تھی، اس میں سے صرف تین ریاستوں کے قرض کی ادائیگی کے وعدہ کے مطابق تکمیل کی۔ اس لئے یہ لازمی ہے کہ منسوخ رقم کو بینکوں میں اس کی تلافی اور ڈسکام پیمنٹس وقت مقرر پر ہو، اس لئے بینکوں کی صحت کی بہتری کیلئے اور قرض دینے کی ان کی مناسبت آئندہ برسوں میں بھی جاری ہے۔

کارپوریٹ گورننس۔ بڑا مسئلہ

7. پی ایس بی کے ذریعہ کچھ داخلی چیلنجوں کا سامنا کئے جانے اور ان کے گورننس کو آسانی سے نشانزد کیا جانا اہم معاملہ ہے اور حقیقت میں حالیہ بہت سے مسائل سے پی ایس بی دوچار ہے، مثلاً این پی اے کی اونچی سطح، پونجی کی تنزلی۔ جعلسازی اور ناکافی خطرات معیشت وغیرہ زیادہ تر کارپوریٹ گورننس کو ناکام بنا دیا۔ آزادانہ بورڈ کا کردار مشکلات کا ازالہ کے کم کر کے کنٹرول کے باقاعدہ نظم کو قائم کرے گا۔ آڈٹ اور کاروبار کی خصوصی رپورٹ اور خطرات سختی کے کچھ پی ایس بی میں اسقدر بھی تھا کہ این پی اے کو بڑھایا جاسکے۔ کچھ بینکوں میں ہنرمندی کے کم مظاہرہ اور حفاظت میں کمی کا معاملہ پر بھی بورڈوں کو نظر رکھنی چاہیئے۔ یہ حقیقت ہے کہ مضبوط کارپوریٹ گورننس کلچر جس میں شفافیت اور اہمیت پر زور ہو، ضروری ہے، مضبوط بورڈ جو کہ قیادت کی مثال قائم کردے، اس کو مقصد پر پروان چڑھانے کی ضرورت ہے۔

8. میں نجی زمرہ کے بینکوں (پی وی بی) کے گورننس پر بھی گفتگو کی اجازت چاہتا ہوں، جس نے مختلف متعلقین کے درمیان ربط پیدا کیا۔ یہاں پر اصل مسئلہ ان کے مینجمنٹ سے متعلق ترغیبی ڈھانچہ کا ہے۔ آڈٹ کا معیار اور شکایات کا ازالہ اور آڈٹ اور خطرات کی کارگزاری کا بھی ہے۔ ریزروبینک نے حال ہی میں نجی زمرہ کے بینکوں کو معاوضہ سے متعلق گائیڈ لائن جاری کی ہے، جس میں جزوی ادائیگی اور دوسرے طریقہ سے اس کی بھرپائی کا بندوبست وغیرہ شامل ہیں۔

مشکل دباؤ والی املاک پر عزم:

9. گورننس کے علاوہ ایک اور بڑا چیلنج جس کا سامنا پی ایس بی کو کرنا پڑ رہا ہے اور عام طور پر بینکنگ نظام اس سے متاثر ہے، وہ ادائیگی میں رعایت دیں۔ طویل عرصہ سے ہندوستان میں دیوالیہ پن سے متعلق قانون عمل میں نہیں ہے اور اسی لئے ریزروبینک نے مختلف پابندیوں والے فریم ورک کو متعارف کرایا تاکہ دیوالیہ پن سے متعلق قانون میں بہتری پیدا کر کے اس کو کارگر بنایا جاسکے۔ دیوالیہ پن کوڈ 2016 (آئی بی سی) اس سلسلہ میں کھیل کا رخ بدلنے والا ثابت ہوا۔ اس کے اثرات کے باوجود آئی بی سی نے تجویز کے حل کیلئے قانونی چارہ جوئی کی۔ میں پر امید ہوں کہ کانٹ کانٹے جیسی تکلیف والے مسائل کا حل نئے قانون میں ہوگا۔ کمپنیوں کی اکثریت آئی بی سی کے تحت دیوالیہ پن کے مراحل کے حل سے گزر رہی ہیں اور انہوں نے لکویڈیشن کا خاتمہ کرنے کے ساتھ ڈوبی ہوئی رقم جو طویل عرصہ سے پھنسی ہوئی تھی اور جس کی ویلو ختم ہو چکی تھی، اس کی پنڈنگ انڈسٹریل اور فائنینشیل ری کانسٹرکشن بورڈ (بی آئی ایف آر) کے سامنے پیش کی گئی۔ آئی بی سی کا اصل اثر تازہ معاملات میں دیکھنے کو مل رہا ہے، جس میں مجھے امید ہے کہ قانون مسئلہ کے بااثر حل کیلئے ایک موثر راستہ ہوگا۔

10. ان کوششوں کی تکمیل پر ریزروبینک آف انڈیا نے قابل معافی قرض کیلئے حل کا ایک فریم ورک مورخہ 7 جون 2019 کے سرکلر کے ذریعہ پیش کیا، جس میں یہ طے کیا گیا کہ وقت مقررہ کے تحت تجویز کا پلان نافذ کیا جائے گا، اس میں کامیابی نہ ہونے پر اس کو دی گئی مراعات واپس لے لی جائیں گی اور اضافی شرائط نافذ کی جائیں گی۔

11. جب مذکورہ تجاویز ریئل زمروں کے فرموں کیلئے لائی جائیں تب صورتحال مالیاتی فرموں کے سلسلے میں مکمل طور پر بدلی ہوئی ہے۔ حکومت نے 15 نومبر 2019 کو نوٹیفائڈ کیا تھا کہ مالیاتی خدمات فراہم کرنے والے (ایف ایس پی) جو کہ آئی بی سی کے تحت کام کرتے ہیں، انہیں ایک فریم ورک کے تحت کام کرنا ہوگا۔ ان قوانین کا نفاذ ان مالیاتی خدمات فراہم کرانے والوں کے اختیارات کو بھی محدود کردے گا، اس کے لئے حکومت الگ سے ریگولیٹری کے مشورہ سے اعلان کرے گی۔

12. ہماری ثابت قدمی والی کوششوں نے قبول عام حاصل کیا، بینکنگ بندوبست کی غیر فعال املاک (این پی اے) میں کمی پہلی بار مارچ 2019 میں 7 سال کے وقفہ کے بعد دکھائی دی، دراصل یہ ہماری کوششوں کا نتیجہ ہی قرار دیا جائے گا۔ تازہ چلن اور سسٹم پول کی تجویز کو رینج تناسب 60.5 فیصد پر پہنچ گیا، پہلے 48.3 فیصد تھا، اس نے ایک سال قبل کی شرح سے چھلانگ لگائی۔ پونجی کی صلاحیت کا تناسب بینکنگ سسٹم میں بڑھ کر 14.3 فیصد ہوگیا ہے جو کہ بیسل قانون کی سطح سے زیادہ ہے، خلاصہ تحریر یہ ہے کہ پی ایس بی کو حالیہ مدت میں حکومت کے ذریعہ 2.9 لاکھ کروڑ روپیہ کی رقم مختص کی گئی ہے۔

عوامی زمرہ کے بینکوں کا انضمام:

13. حکومت نے مقصد کے تحت بینکوں کو مضبوط اور مقابلہ آرائی کے لائق بنانے کیلئے پی ایس بی کے انضمام کا اعلان کیا تا کہ بینکوں کو عالمی موجودگی کے لحاظ سے مضبوط بنایا جائے۔ نرسمہا کمیٹی کی 1991 کی پہلی رپورٹ میں کی سفارشات، جس میں کہا گیا تھا کہ ہندوستانی معیشت کی بہتری کیلئے تھوڑے کم لیکن مضبوط بینکوں کی ضرورت ہے۔ اس خیال کے زیر اثر ان بینکوں نے قومی اور عالمی سطح پر وقار حاصل کیا۔ بہتر انضمام نے ورک فورس اور پونجی میں متحدہ عمل کا جذبہ پیش کیا۔ آپریشن میں بیداری پیدا کرنے میں مدد اور کام کرنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوا۔ اس سے بہتر مشن میں بورڈ اور بینکوں کے درمیان اشتراک پیدا ہوا۔ بڑے اور بینکوں نے اصولی طور پر خود ہی جگہ اور رخ کی تبدیلی کے ساتھ بہتر برانڈنگ کی کوشش میں مصروف ہوگئے۔ میں اس میں یہ بھی شامل کرنا چاہتا ہوں کہ انضمام کا عمل بینکوں کے عام کام کاج میں بہتری کیلئے کسی وقت کے ساتھ عمل میں لایا جاسکتا ہے۔

غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں (این بی ایف سی) زمرہ:

14. اس کی اچھی طرح تصدیق ہوگئی ہے کہ این بی ایف سی نے ہندوستانی مالیاتی بندوبست میں صارفین اور اس زمروں میں تال میل پیدا کر کے بینکوں کو مکمل اور مقابلہ جاتی صورتحال پیدا کی۔ اس کے علاوہ بینکوں اور مالیاتی بازاروں میں ویب انٹر لنکیج وضع کیا گیا۔ ہاؤسنگ مالیاتی کمپنیوں (ایچ ایف سی) اب ریزرو بینک کی مکمل نگرانی میں کام کر رہی ہیں، ہم لوگ ایک موجودہ ریگولیشن پر کام کر رہے ہیں اور ان ریگولیشن میں ہم آہنگی کا عمل جاری ہے، جس کی وجہ سے این بی ایف سی پر قابل اطلاق ریگولیشن ہاؤسنگ مالیاتی کمپنیوں پر نافذ عمل ہوں گے۔

15. آئی ایل اور ایف ایس میں ممبران کے بعد اور کچھ کمپنیوں میں جعلسازی کے پیش نظر متعلقہ کی املاک معیار میں اضافہ کیا گیا، جس کے سبب این بی ایف سی لکوڈٹی میں ٹھہراؤ آیا۔ ریزرو بینک نے متعلقہ سے مخاطب بہت سے حفاظتی اقدامات کئے اور این بی ایف سی زمرہ میں آرکیٹیکچر نگرانی بھی کی، اس کی وجہ سے اس زمرہ کو استحکام اور مضبوطی کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ ہم لوگوں نے کچھ اہم چیزیں منسلک کی ہیں تا کہ ریگولیشن میں ہم آہنگی کے ساتھ لکوڈٹی خطرات مینجمنٹ فریم ورک سے متعلق گائیڈ لائن جاری کی تھی۔ ہمارا ہدف ہے کہ این بی ایف سی گورننس اور خطرات مینجمنٹ کے ڈھانچہ کو مضبوط بنایا جائے۔

شہری کوآپریٹو بینکیں:

16. اب مجھے کوآپریٹو بینکوں کی جانب رخ کرنے دیجئے۔ یہ بینک عوام کو کریڈٹ ڈیلیوری اور ان کو دیگر مالیاتی خدمات کی انجام دہی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح کے کچھ اداروں کی کارگزاری اگرچہ آپریشنل اور گورننس کے مسئلہ پر رخنہ اندازی کرتی ہیں۔ حال ہی میں کوآپریٹو بینکوں میں سے ایک کوآپریٹو بینک (یو سی بی) میں جعلسازی کا انکشاف ہوا جو گورننس، داخلی میکانزم کے کنٹرول، بینک کی ایڈوائس اور بیلنس میں سب سے آگے بھی بڑا مسئلہ ہے۔

17. تاریخ کا رخ کیا جائے تو شہری کوآپریٹو بینک، بینکنگ ریگولیشن (بی آر) ایکٹ 1949 کے اثر سے مارچ 1966 سے کام کر رہے ہیں۔ بی آر ایکٹ کی کچھ تجاویز اگرچہ ان پر قابل نفاذ نہیں ہیں لیکن ریگولیشن اور نگرانی کچھ حد تک ان پر رہتی ہے۔ اگر واضح طور پر کہا جائے تو کوآپریٹو بینکوں کی بینکنگ سے متعلق کام آر بی آئی کی جانب سے ریگولیٹ ہوتے ہیں اور مینجمنٹ سے متعلق کام کی نگرانی متعلقہ ریاستی رمرکزی حکومت کرتی ہے۔ یو ایس بی پر ریزرو بینک کا ریگولیٹری کی کنٹرول میں کمی وجہ اس کا دوہرا کردار ہے۔ آر بی آئی نے ماضی میں دوہرے ریگولیشن میں مختلف حالات میں تحقیقات کیلئے معاہدے کر کے ریاستی رمرکزی حکومتوں کے ساتھ ریاستی سطح کی ٹاسک فورس کوآپریٹو دیہی بینکوں (ٹی اے ایف سی یو بی) کیلئے قائم کی، حالانکہ مسائل ابھی ختم نہیں ہوئے ہیں، موجودہ وقت میں ریزرو بینک حکومت کے ساتھ کام کر کے کوآپریٹو بینکوں کے گورننگ ایکٹ میں تبدیلی کرے گی۔ ہم لوگوں نے بہت سی قانونی تبدیلیوں کے تعلق سے مرکزی حکومت کو مشورے دیئے ہیں تا کہ یو سی بی کی بہتر ریگولیٹری اور نگرانی ہو سکے۔ اپنی جانب سے ہم لوگ یو سی بی کی ریگولیشن اور نگرانی کی ڈیزائن کا جائزہ لے رہے ہیں اور اس میں ابھرتی ہوئی ضروریات میں ہم آہنگی پیدا کر کے لازمی تبدیلی کی جائے گی۔

---

1. کوآپریٹو بینک بی آر ایکٹ 1949 کے سیکشن 56 کے تحت ریگولیٹ کئے جاتے ہیں۔ کچھ تحریر کے سبب کوآپریٹو بینکوں کو ایکٹ کی کچھ تجاویز میں رعایت دی گئی ہے۔ ریزرو بینک کی یو سی بی اتھارٹی پر ریگولیٹری محدود کی گئی ہے۔

18. آگے بڑھتے ہوئے یو ایس بی کو کچھ کھلاڑیوں مثلاً چھوٹے مالیاتی بینک (ایس ایف بی) پیمنٹس بینک، این پی ایف سی اور مائکروفنانس انسٹی ٹیوشن (ایم ایف آئی) وغیرہ سے اپنا مقابلہ بہتر کرنا ہوگا۔ یہ پہلے لازمی ہوگا کہ کم لاگت اور محفوظ بینکنگ خدمات کی فراہمی کیلئے انہیں تیز ٹکنالوجی کو اختیار کرنا ہوگا۔ ریزرو بینک حفاظتی اقدام میں ان اداروں میں مدد کرے گا جو کہ تیز انفراسٹرکچر اختیار کریں گے۔ مجوزہ قومی سطحی امبریلا آرگنائزیشن (یو آر) سے امید ہے کہ وہ رکن کو آپریٹو بینکوں لکوڈٹی اور پونجی کا سہارا دے گا اور زمرہ میں پائے جانے والے ارتھامشن ختم کر کے مضبوطی دے گا۔

بینکنگ کی نئی سرحدیں:

19. ابھرتے ہوئے نئے بینکنگ ماڈلس مثلاً مینجمنٹ بینک اسمال فائننس بینک ان کے مقابلہ میں ہیں، انہیں ہندوستان میں بینکنگ کے وسیع افق سے ہمکنار کیا جائے گا۔ حکومت اور ریزرو بینک نے الکٹرانک پیمنٹس کے استعمال کو وسعت دینے کیلئے بہت سے اقدامات کئے ہیں تاکہ ’’بینکنگ خدمات سے محروم سماج کو مضبوط بنایا جاسکے۔‘‘ اس طرح کے اقدامات ڈیجیٹل پیمنٹس کے ذریعہ جی ڈی پی تناسب مارچ کے آخر 2019 میں 6.7 فیصد سے بڑھ کر 8.6 فیصد ہوگیا۔ اس مدت میں فی کیپٹل ڈیجیٹل ٹرانزکشن کی مقدار 4.6 سے بڑھ کر 17.6 ہوگئی۔ فن ٹیک نے لینڈنگ اور پونجی میں اضافہ کا متبادل ماڈل پیش کیا۔ اس سلسلہ میں بڑھتی مقدار میں فنڈنگ قرض کیلئے ملک میں بینک کھاتے کی لازمیت، بہی کھاتہ (کاروبار کیلئے دستاویزی نظام (ٹی آر ڈی) اور ڈیجیٹل لینڈنگ نے اپنی موجودگی کا احساس کرایا۔ ان کوششوں سے ثالثی میں بہتری آئی اور قیمتیں کم ہوئیں، پروڈکٹس کا قرض اور خدمات میں توسیع کے ذریعہ مالیاتی خدمات کی رسائی زیادہ تعداد میں لوگوں میں ہوئی۔

20. حال میں آرٹیفشیل انٹلی جنس (اے آئی)، مشین لرننگ (ایم ایل) اور بڑا ڈاٹا مالیاتی خدمات کے اختراع میں مرکزی حیثیت کا حامل ہے۔ وسیع رقم کا ڈاٹا سافٹ اور بہتر سافٹ والا دونوں کو اس تکنیک سے استعمال کیلئے ممکن بنایا جاسکا۔ ریگولیشن سے متعلق تعمیل کی امیدوں اور ڈاٹا پر بڑا فوکس اور رپورٹنگ ریگ ٹیک اور سوپر ٹیک کے دائرہ میں لایا گیا۔ ان کا اطلاق ان کاموں مثلاً خطرات مینجمنٹ، ریگولیٹری رپورٹنگ، ڈاٹا مینجمنٹ کی تکمیل ای۔ کے وائی سی / انسداد منی لانڈرنگ، (اے ایم ایل) / مالی دہشت گردی کا مقابلہ (سی ایف ٹی) اور جعلسازی پر بھی کیا جارہا ہے۔

21. ان ترقیات کی روشنی میں روایتی بینکنگ نے آئندہ نسل کی بینکنگ کا راستہ اختیار کیا، جس میں ڈیجیٹل کاری اور جدید کاری پر توجہ مرکوز ہوگی۔ اینٹ اور گارے سے بنی بینک کی شاخوں کی ضرورت کے تعلق سے مسلسل جائزہ جاری ہے، جیسے ہی ڈیجیٹل کاری کے ذریعہ بینک کاری لوگوں کو ازبر ہوجائے گی، جسمانی طور پر ان کا بینک جانا موقوف ہوجائے گا۔ مالیاتی خدمات کا مقرر پوری طرح تکنالوجی کی ایجاد کے سبب تبدیلی ہوجائے گی اور وہی بینک اور ٹکنالوجی کمیٹی کے دھندلے پن کے فرق کو محسوس کرسکیں گے۔ مثلاً دیو قامت ٹکنالوجی نے ان علاقوں میں تیزی سے قدم رکھنا شروع کردیتے ہیں، جہاں پیمنٹ بینکوں میں روایتی طریقے سے ہوا کرتے تھے۔

اختتامی مشاہدہ:

22. مجھے یہ کہنے میں اپنی بات ختم کرنے کی اجازت دیجئے کہ بینکوں نے معیشت میں بہت ہی حساس کردار ادا کیا ہے۔ معاشرہ سے غیر محفوظ قرضہ جات کو رعایت استحقاق دینے اور مختلف زمروں کو ترقی دے کر ان کے سرکاری محصول حصول اور ان سے محتاط طور پر خطرات کا تخمینہ لگانا، اس مرحلہ میں بینکوں پر یہ ذمہ داری ہوگی کہ پروڈکٹیو زمرہ کی نشوونما میں حصہ داری کی بات ہو تو وہ سہارے کے طور پر آگے آئیں۔

23. جیسے ہی ہم لوگ آگے بڑھتے ہیں، ہم لوگ دیکھتے ہیں کہ آر بی آئی نے گورننس خطرات مینجمنٹ، داخلی آڈٹ اور بینکوں میں شکایت کے ازالہ پر بہت نزدیک سے نظر رکھ رہا ہے۔ کمرشیل بینکوں، کوآپریٹو بینکوں اور این بی ایف سی میں مجموعی بہتری کیلئے ہم لوگوں نے متحدہ نگرانی شعبہ (ڈی او ایس) قائم کیا اور ایک متحدہ ریگولیشن شعبہ (ڈی او آر) 1 نومبر 2019 سے قائم کر کے موثر بنایا۔ اس کوشش نے نگرانی کی صلاحیت اور ریگولیشن کی صلاحیت میں اضافہ کیا، اس سے بہت ہی خوشگوار ماحول میں ان میں انٹر کا آپریشن شروع ہوا، جنہوں نے بزنس ڈرمس پر قبضہ کرلیا۔ یہ ہماری کوشش ہوگی کہ تسلسل کے ساتھ سپروائزروں کو اپ ڈیٹ

---

2. مثلاً فوری پیمنٹ خدمات (آئی ایم پی ایس) یونیفائڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) بھارت انٹرفیس برائے رقم (بی ایچ آئی ایم) بھارت بل پے سسٹم (بی بی پی ایس) آدھار پر منحصر پیمنٹ سسٹم (اے پی ایس) بھارت کیو آر کوڈ اور موبائل ویلٹس۔

3. ڈیجیٹل پیمنٹس بشمول آر ٹی جی ایس (صارف ٹرانزکشن اور انٹر بینک ٹرانزکشن)، فوری الکٹرانک پیمنٹس اور کارڈ پیمنٹ (کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ ٹرانزکشن سیل پوائنٹ پر (پی او ایس) ٹرمنلس اور پیمنٹ برائے پری پیڈ پیمنٹ انسٹرومنٹ)

معلومات فراہم کرائی جائے اور ہنر کو فروغ دیا جائے۔ اس پس منظر میں ہم لوگ کثیر جہتی کوششیں رسائی حاصل کرنے کیلئے کریں گے۔ ریگولیٹری اور سپروائزری اسٹاف میں زیادہ ہنرمندی پیدا کرنے کیلئے ہم لوگ سپروائزرس کالج کے قیام کے مرحلہ میں ہیں۔ ریگولیٹری اور سپروائزری سرگرمیوں کی مدد کیلئے ایک اضافی داخلی سپروائزری ریسرچ اور انلیسس ونگ کا قیام بھی قائم کیا جا رہا ہے، جیسا کہ قبل میں بھی ظاہر کیا جا چکا ہے۔ ٹکنالوجی ریگولیشن اور نگرانی کے تعلق سے مسلسل اور وسیع کردار ادا کیا جائے گا۔

24. زیادہ موثر اور مضبوط مالیاتی نظام کیلئے میں نے اپنی تجویز میں بھی کہا کہ ہمارے ریگولیٹری اور نگرانی والے فریم ورک میں باقاعدگی اور وقت مقررہ پر اس کو تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

25. مجھے امید ہے کہ کانفرنس میں حصہ لینے والے حضرات میری تجویز میں جو مسائل اٹھائے گئے ہیں، ان پر غور کریں گے، آئندہ سیشن میں ان پر تفصیل سے گفتگو ہوگی۔ میں کانفرنس کی کامیابی کا تمنائی ہوں۔